بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۱ / ۳۶ | سوموار ۲۶ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ۱۳ فتح ۱۳۶۱ ہش ۱۳ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷۹

احبار احمدیہ

ربوہ : ۱۲ فتح / دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بلڈ پریشر میں جلد جلد کمی اور بیشی کی وجہ سے ناساز ہے ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ سر میں بہت درد رہتا ہے۔"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے۔ ہر قسم کی بیماری سے مخلصی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت جلسہ سالانہ کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دیں

ہمارے بازار تقویٰ کی نشاندہی کرنے والے ہونے چاہئیں

جو شخص جلسے کی ساری تقاریر سن لے اسکی کایا پلٹ جاتی ہے

جلسہ سالانہ کے ایام عبادتوں، نمازوں اور دعاؤں میں گزاریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ : ۱۰ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو متوجہ کیا ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے حقوق ادا کریں۔ جلسے کے دنوں میں بازار تقویٰ کا نمونہ ہونا چاہئیں جلسہ گاہ کو چھوڑ کر بازاروں میں نہ پھریں۔ گھروں میں بیٹھ کر فضول گپیں ہانکنے کی بجائے دعاؤں اور عبادات میں وقت گزاریں اور جلسہ سالانہ کی ساری تقاریر سنیں جو شخص جلسہ سالانہ کی ساری تقاریر سن لے اس کی تو کایا پلٹ جاتی ہے اور وہ خود کو ایک بدلا ہوا انسان محسوس کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بجکر ۱۹ منٹ پر خطبہ کا آغاز فرمایا اور ایک بجکر ۴۹ منٹ پر اختتام فرمایا۔ اس طرح سے حضور نے نصف گھنٹہ تک خطبہ ارشاد فرمایا:۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اس زمانہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک ایسی جماعت عطا کی جو مادہ پرستی کے ماحول سے بے نیاز دین پر توجہ کرنے والی اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی ہے۔ دنیا میں جتنی بھی مختلف جماعتیں ہیں ان میں یہ جماعت اس پہلو سے منفرد ہے کہ اس کا ہر کام محض اللہ ہوتا ہے۔ اور کام کرنے کی قوت ہر دل کے اندر سے پھوٹتی ہے باہر سے نہیں آتی۔ اور اس طرح سے جماعت کا نظام دنیا کا بہترین نظام قرار پایا ہے۔

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے افراد نصیحت کا اثر بہت جلد قبول کرتے ہیں اور میں نے جب قرآنی آیت۔ فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی ۝ (الاعلیٰ : ۱۰) کے تحت کہ اللہ کا یہ پکا وعدہ ہے کہ جب بھی کوئی نصیحت کی بات کہے اس کا یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ کو بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی تو جماعت نے بڑی جلدی توجہ کی۔ چنانچہ چندوں کو شرح کے مطابق ادا کرنے کے بارے میں تحریک کرنے کے بعد دنیا بھر سے یہ بکثرت اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ بعض ممالک میں دو تین بلکہ چار گنا تک بجٹ بڑھ گیا ہے۔ اور جماعت نے آئندہ سے شرح کی پابندی کا عہد کیا ہے اسی طرح سے جلسہ سالانہ کی تیاری پھر مساجد میں نمازوں اور جمعہ کی نماز کی حاضری کی طرف توجہ دلائی گئی۔ تو ہر تحریک کا نمایاں اثر ہوا۔ حضور نے فرمایا آج مجھے جمعہ کی جو حاضری نظر آرہی ہے وہ اس جمعہ سے بڑھ کر ہے جس میں میں نے جمعہ کی حاضری بڑھانے کی تحریک کی تھی۔ حضور نے فرمایا اس پر اللہ کی جتنی حمد کی جائے کم ہے۔ کیونکہ ہمارے پاس تو اخلاص کے سوا کچھ نہیں۔ دلوں کے اندر جو قوت ہے وہ تو ہماری دعاؤں سے برکت پاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اسی طرح زندہ و پائندہ رکھے۔ دلوں کو خلوص و محبت سے بھر دے جس کے نتیجے میں دینی کام اور تیزی سے انجام پائیں۔ آمین

حضور نے فرمایا آج میں بعض اور ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جو اس لحاظ سے چھوٹی ہیں کہ انکو ہر انسان اختیار کر سکتا ہے مگر اپنے نتائج کے لحاظ سے یہ بہت بڑی اور اہم باتیں ہیں۔ حضور نے فرمایا میں احباب کو جلسہ سالانہ کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ بشری کمزوریوں کو دور کرنے کی طرف اگر توجہ نہ دی جائے تو یہ کمزوریاں دینی اجتماعات کو نیابت اعلیٰ مقاصد سے رفتہ رفتہ ہٹا کر میلوں ٹھیلوں میں بدلنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بہت عظیم الشان اجتماعوں کی بنیادیں اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں اور انبیاء نے ڈالیں۔ مگر دنیا نے ان کو لہو و لعب اور لغو اجتماعات میں بدل دیا۔ جس طرح ایک زمیندار اگر اپنے کھیت پر توجہ نہ دے تو نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیاں جڑ پکڑ جاتی ہیں اور جس طرح سے ہوشیار زمیندار کا فرض ہے کہ وہ ایسی جڑی بوٹیوں کو تلف کرتا رہے اس طرح سے زندہ قوموں کا یہ کام ہے کہ وہ حکمت سے جائزہ لیتی رہیں کہ جہاں جہاں لغو میں نقصان دہ جڑی بوٹیاں جڑ پکڑیں ان کو تلف کر دیا جائے۔

حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گریہ وزاری کے نتیجہ میں اعلیٰ مقاصد کی خاطر قائم کیا گیا تھا۔ مگر اب بعض ایسے رجحانات ظاہر ہو رہے ہیں جن کا سدّباب ضروری ہے۔ حضور نے فرمایا ہمارے بازار تقویٰ کی نشاندہی نہیں کرتے جلسے کے دنوں میں بازاروں میں نوجوانوں کے گروہ جمع ہوتے ہیں کہ جیسے کوئی سیر کرنے یہاں آئے ہوں۔ یہ تو درست ہے کہ یہاں پر دنیا کے عام شہروں کی طرح بے حیائی کی باتیں نہیں ہوتیں۔ لیکن ہماری تو یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ یہاں پر آنے والے لوگ یہ محسوس کریں کہ یہ مختلف انسانوں کے بازار ہیں۔ یہاں پر وہ مخلوق آباد ہے جو ساری دنیا سے الگ ہے جبتک ہم یہ احساس پیدا نہ کر سکیں ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے پھر یہی مجالس بعض گھروں میں بھی لگتی ہیں حضور نے فرمایا اس سے انکار نہیں کہ جلسہ سالانہ کا ایک مقصد جماعت کے آپس کے روابط میں استحکام بخشنا ہے اور اس کے کئی سوشل فوائد بھی ہیں لیکن جب جلسے کے دنوں میں ان محافل میں لغویات شامل ہوں۔ گھروں میں سے گانوں کی آوازیں آ رہی ہوں۔ تو یہ باتیں جلسے کے دنوں میں بہت ہی تکلیف دیتی ہیں پھر۔ بجائے اس کے کہ جلسے کی تقاریر کے بارے میں گفتگو ہو آئندہ دلوں میں تبدیلیاں لانے کی باتیں ہوں، گھر کے سب لوگ ٹی وی کے آگے بیٹھے ہوتے ہیں اور اس طرح سے یہ مجالس لغو مجالس میں بدل جاتی ہیں اس رجحان کی بیخ کنی کی ضرورت ہے اور اس ضمن میں سب سے خطرناک رجحان یہ ہے کہ یہ مجالس عبادت میں رکاوٹ بنتی ہیں نمازوں کے وقت گھروں میں بے تکلفی سے گپ شپ ہو رہی ہوتی ہے اور کسی کو خیال نہیں آتا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے حضور نے فرمایا یہ میں ایسے گھروں کی بات کر رہا ہوں جن میں یہ رجحان موجود ہے۔ تاہم اللہ کا فضل ہے کہ ربوہ کی مساجد بھر کر چھلک جاتی ہیں لیکن احساس یہ ہے کہ جتنا ان مساجد کو بھر کر چھلک جانا چاہیئے۔ اتنی نہیں چھلکتیں۔

حضور نے فرمایا جلسہ کے اوقات میں جلسہ بھی جاری ہوتا ہے اور جلسہ گاہ سے باہر بعض جگہ تفریح کا بھی سامان ہو رہا ہوتا ہے کیا یہ کوئی میلہ ٹھیلہ ہے کیا اتنے سفروں کی مصیبت اٹھا کر جبکہ ریلوے کا بھی تعاون نہیں ملتا اور سفر کی مشکلات بہت بڑھی ہوئی ہیں اور جس طرح کا مثالی تعاون پہلے ملا کرتا تھا اب نہیں ملتا۔ روتے بلکتے بچے ساتھ لے کر اور مصیبتیں اٹھا کر کیا ہم یہاں اس لئے آتے ہیں کہ بازاروں

(باقی صفحہ پر)

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ

۱۳ فتح ۱۳۶۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کی خصوصی اہمیت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صرف ایمان لانے کو ہی کافی قرار نہیں دیا ہے بلکہ یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ہر ایمان والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایمان و یقین اور معرفت میں مسلسل ترقی کرتا رہے چنانچہ اللہ تعالیٰ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ حقیقی مومن کون ہیں فرماتا ہے:-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (الانفال آیت ۳)

ترجمہ:- مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیں۔ نیز (مومن وہ ہیں) کہ جو اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

اس آیت سے یہی ثابت نہیں ہوتا کہ حقیقی مومن وہی ہوتے ہیں جو ایمان و یقین اور معرفت میں مسلسل ترقی کرتے چلے جاتے ہیں بلکہ اس میں ان ذرائع کی بھی نشاندہی کی گئی ہے جن سے مومنوں کا ایمان بڑھتا ہے اور ان کی معرفت ترقی پذیر ہوتی ہے۔ ان ذرائع میں سے تین باتیں خاص طور پر بہت اہم ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا ذکر بار بار سننا۔ دوسرے قرآنی علوم و معارف اور اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہونے والے نشانوں سے آگاہی حاصل کرنا، تیسرے اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا اور صرف اور صرف اسے ہی اپنا کارساز سمجھنا۔

ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمارے ایمان و یقین اور معرفت میں ترقی کا خصوصی انتظام فرمایا ہے اور فرمایا بھی ہے مستقل بنیادوں پر تاکہ ہم اس انتظام سے کماحقہ استفادہ کر کے اس کی نگاہ میں حقیقی مومن شمار ہوتے چلے جائیں اور اصل اہمیت دنیا اور دنیا والوں کی نگاہ میں نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مومن قرار پانے کو حاصل ہے۔ دائمی طور پر جاری رہنے والے اس خصوصی انتظام کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور وہ ہے ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ۔ اس کی اغراض میں سے ایک بنیادی غرض ہی یہ ہے کہ اس میں سال بہ سال شرکت کی سعادت حاصل کر کے ایمان و یقین اور معرفت میں ترقی کرتے اور بناء بریں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں حقیقی مومن شمار ہوتے چلے جائیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلسہ سالانہ کی اس بنیادی غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

اس بنیادی غرض سے ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ ہمارا یہ جلسہ ہر سال ہمیں ایمان اور یقین اور معرفت میں ترقی دے کر حقیقی معنوں میں شمولیت کے شرف کی تجدید کا موجب بنتا ہے اور دنیوی اسناد سے بے نیاز کر کے عند اللہ حقیقی مومنوں میں شمار کئے جانے کا انمول موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ انمول موقع خدا تعالیٰ کے فضل سے اب پھر قریب آپہنچا ہے۔ کیونکہ ہمارے جلسہ سالانہ میں اب بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔

یوں تو ہمارا ہر جلسہ سالانہ اپنی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات کے لحاظ سے بے انداز اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے ہر جلسہ کی اپنی ایک مخصوص اہمیت بھی ہوتی ہے جو اس عظمت کو چار چاند لگانے کا موجب بنتی۔ امسال ہمارے جلسہ سالانہ کو یہ خصوصی اہمیت حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے انعقاد سے قبل ہمیں نہایت ہی عظیم الشان فضلوں اور احسانوں سے نوازا ہے۔ ہم پر رب سے عظیم الشان فضل اس نے اپنے دائمی وعدہ کے بموجب خلافت رابعہ کے مہتم بالشان قیام و استحکام کی شکل میں فرمایا ہے۔ اس لحاظ سے یہ خلافت رابعہ کے نئے مبارک دور کا پہلا جلسہ سالانہ ہے۔ اس لئے بجا طور پر ہمیں یقین ہے کہ احباب جماعت اللہ تعالیٰ کے اس احسان عظیم پر شکر کے عملی اظہار کے طور پر ملک کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ اکناف عالم سے پہلے سے کہیں بڑھ کر کہیں کر عزم و تعہد کے ساتھ دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور اس جلسہ کی مخصوص برکات سے بہرہ ور ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے خلافت رابعہ کا نیا بابرکت دور شروع ہوتے ہی سپین کی سرزمین میں صدیوں بعد تعمیر ہونے والی مسجد بشارت کے تاریخ ساز افتتاح کی شکل میں جماعت پر عظیم الشان فضل کیا ہے اور پھر اس میں معجزہ کی قدرت رکھنے والی غیر معمولی برکت ڈال کر سپین میں انقلاب نو کے ابتدائی آثار کو جس شان سے اجاگر کیا ہے۔ یہ بجائے خود ہمارے صادق الوعد خدائے رحمٰن و رحیم کا اتنا بڑا احسان ہے کہ اس پر شکرگزاری کا تقاضا یہی ہے کہ احباب جماعت امسال جلسہ سالانہ پر پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں آئیں اور ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی قدر پہچاننے والی اس شکور جماعت کے سرتاپا سپاس افراد کیا مرد اور کیا عورتیں کیا بوڑھے اور کیا بچے سب ہی ایسے والہانہ انداز میں کھنچے چلے آئیں گے کہ دیوانہ وار کھنچے چلے آنے کے تمام سابقہ ریکارڈ مات ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کو جو آنے کی استطاعت رکھتا ہے اپنے مولیٰ کریم کے نئے مہتم بالشان فضلوں اور احسانوں اور تائید و نصرت الٰہی کے ظاہر ہونے والے نئے نشانوں پر نہ صرف زبان سے بلکہ اپنے عمل سے اپنے شکرگزار ہونے کا ثبوت دینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر ایک کے دل میں ایسا اشتعال شوق پیدا کرے کہ اسے چین آئے نہ بنے۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء تو ایسا ہی کر۔

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ فتح / دسمبر ۱۹۸۲ء

الحمد للہ کہ ادارہ ماہنامہ انصار اللہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تین خطابات جو حضور نے گزشتہ مرکزی اجتماع انصار اللہ منعقدہ ۵ تا ۷ نبوت / نومبر ۱۹۸۲ء کے موقعہ پر انصار اللہ سے فرمائے۔ یکجا طور پر ماہ فتح / دسمبر کے رسالہ میں شائع ہو رہے ہیں۔ مجلس مرکزیہ کی خواہش تھی کہ حضور کے خطابات ماہنامہ انصار اللہ میں یکجا شائع ہوں اور اس کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے انتظام ہو گیا ہے۔ قارئین کرام کو ایک زحمت ضرور اٹھانی پڑے گی کہ پرچہ ایک ہفتہ تاخیر سے پوسٹ ہو سکے گا۔

اس پرچہ میں مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل کا مضمون "سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ مغرب ۱۹۸۲ء" بھی شامل اشاعت ہوگا۔ ٹائیٹل بہترین تاریخی تصاویر سے مزین اور رنگارنگ کی نظمیں قارئین کے لئے باعث اشتیاق ہونگی انتظار فرمائیے۔

اس دفعہ کا پرچہ چالیس کی بجائے اڑتالیس صفحات پر مشتمل ہوگا انشاء اللہ العزیز۔ ہر مجلس میں بھی بلکہ انصار اللہ کے ہر رکن کا اس شمارہ کو حاصل کرنا ضروری ہے۔

(منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کانوتے والی ۹۰ جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کانوتے والی سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۱ ہش (دسمبر ۱۹۸۲ء) بروز اتوار، سوموار، منگل ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لیے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔"

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ اور ہماری ذمہ داریاں

(مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی میرا بھڑکا — آزاد کشمیر)

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیوں کے لیے ایک عظیم الشان عید قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ جیسا کہ ہر عید ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتی ہے اسی طرح اس عید کی بھی ذمہ داریاں ہیں۔ میری مراد اس عید سے جلسہ سالانہ ہے

دنیا بھر کے احمدیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارا جلسہ سالانہ ہمارے پروگراموں میں سے اہم ترین پروگرام ہے۔ اور اس سلسلہ میں عائد ہونے والی ذمہ داریاں اہم ترین ذمہ داریاں ہیں اسلیے ہر احمدی پر واجب ہے کہ وہ ان ذمہ داریوں کو نبھائے خاکسار ان کی طرف اشارے کرتا ہے۔

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ نہ صرف خود جلسہ سالانہ میں شامل ہو بلکہ دوسرے احمدی بھائیوں کو بھی شامل کرنے کی بھرپور جدوجہد کرے۔ ایک آگ۔ تڑپ اور درد پیدا کرے ہر احمدی کہ اس نے دوسروں کو بھی اس جلسہ میں شامل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہمارے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

کہ نیکی پر دوسروں کو آگاہ کرنے والا اتنا ہی ثواب پاتا ہے جتنا کہ نیکی کرنے والا۔ پس دوہرے اجر کے وارث ٹھہریئے۔ میں نے خود ثواب کے حصول کے لیے یہ لکھا ہے ورنہ امید ہے کہ عاشقانِ احمدیت پہلے ہی متوجہ ہوں گے۔

۲۔ جملہ احمدی احباب جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لیے دعائیں کریں کہ تعداد زیادہ ہو۔ انتظامات اچھے ہوں۔ مہمانوں اور میزبانوں کے درمیان کہیں بھی تلخی نہ ہو۔ ہمارے آقا کی صحت اچھی رہے جلسہ سالانہ کے جملہ مقاصد پورے ہوں۔ آپ اگر چاہتے ہیں کہ آپ کی مشکلات اور غم دور ہوں تو تب بھی جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لیے دعائیں کریں

۳۔ ابھی سے نیت کریں۔ ارادہ کریں کہ ہم نے ہر رکاوٹ کو پھلانگ کر جلسہ میں جانا ہے یاد رکھیں حضرت اقدس ..... کے اس وعدہ کو پورا ہوتے دیکھیں گے جو خدا نے آپ سے کیا۔

اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ

یعنی میں اس شخص کی مدد کروں گا جو تیری مدد کرنے کا ارادہ کرے گا۔ پس ارادے کریں اور برکتیں آنکھوں سے مشاہدہ کریں۔

۴۔ جلسہ میں شمولیت کا ارادہ کرنے والے ابھی سے یہ عہد کریں کہ ہم اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کے لیے جا رہے ہیں۔ دنیاوی اغراض کے لیے نہیں۔ حضور اکرم فرماتے ہیں۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ پس آپ کی نیت خالص ہو۔ حضرت اقدس نے بھی فرمایا کہ۔ محض للہ شامل ہوں۔

۵۔ دعائیں کرتے ہوئے سفر کریں بلکہ سارے جلسہ کے دوران مسلسل دعائیں کرتے رہیں۔

۶۔ جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کی یہ اہم ترین ذمہ داری ہے کہ وہ جلسہ کے سارے پروگراموں میں شامل ہوں اور ذرا بھی وقت ضائع نہ کریں۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ

"ربانی باتوں کو سننے کے لیے آپ آئیں۔ آپ کے خلفاء نے اس کی یہی وضاحت فرمائی کہ تمام مقررین کی تقاریر سنی جائیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت سے ایک سال قبل انصار اللہ کو دردانگیز لہجے میں مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اتنی حیرت انگیز وفا کا نمونہ دکھایا ہے انصار نے کہ اس نقاصے سے دل عش عش کر اٹھتا تھا اور بے اختیار دل سے دعائیں نکلتی تھیں۔ بعض معمر بزرگ اسی اسی سال کے دس دس گھنٹے مسلسل بیٹھے ہیں۔ ان میں ایسے بھی تھے جو علم و فضل کے لحاظ سے ایک خاص مقام پر ہیں اور عام روزمرہ کی تقریریں سننے سے ان کو کوئی خاص علمی فائدہ نہ پہنچتا تھا۔ جانتے تھے۔ ان باتوں کو۔ مثلاً حضرت مرزا عبدالحق صاحب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتب بار بار پڑھ چکے ہیں۔ تو اس لالچ میں تو نہیں بیٹھے تھے کہ مجھے کوئی چیز نئی ملے۔ نئی بھی ملتی ہے ضرور ہر انسان کو کچھ نہ کچھ مگر محض ایک وفا کا تقاضا تھا۔ ایک اطاعت کا تقاضا تھا کہ خدا کے نام پر مجلس اکٹھی ہوئی ہے اس میں بیٹھ کر برکت حاصل کرنی ہے۔ صبح کی تہجد کی حاضری بھی خدا کے فضل سے بہت ہی خوش کن تھی۔

اس اظہارِ تشکر کے بعد میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس عادت کو دوام بخشیں اپنی اگلی نسلوں میں جو قابلِ فکر بات ہے وہ یہ ہے کہ ہماری اگلی نسلیں دینی مجالس کی اہمیت سے اس طرح واقف نہیں ہیں جس طرح یہ نسل جو اس وقت سامنے بیٹھی ہوئی ہے۔ اس کا نتیجہ ایک بہت ہی تکلیف دہ نظارے کی شکل میں ہمیں جلسہ سالانہ کے موقع پر نظر آتا ہے کہ سلسلہ کے مقررین بڑی محنت سے تقریریں تیار کرتے ہیں۔ ان میں اگر کوئی انسان ان ساری تقاریر کو سن لے تو ایک بدلی ہوئی شکل لے کر وہاں سے نکلے گا لیکن ہماری تعداد نوجوانوں کی نئی نسلوں کی۔ باہر پھر رہی ہوتی ہے۔ بازار میں میلوں کی طرح اپنے وقت کو ضائع کر رہی ہوتی ہے اور صرف ایک دو تقریروں پر انہوں نے نشان لگائے ہوتے ہیں جہاں کی پسند کے مطابق کی تقریریں ہیں۔ حالانکہ بہت بڑی ایک نہر نہیں بلکہ ایک تلاطم جاری ہوتا ہے عرفان کا اور علم کا اس زمانے میں اور خدا کی برکتیں جو اترتی ہیں وہ اس کے سوا ہیں۔ تو علمی استفادہ کے سوا ان لوگوں میں بیٹھ رہنا ہی بابرکت ہے اور برکت کا موجب ہے۔"

(انصار اللہ سے خطاب ص۲)

اے میرے قابلِ رحم بھائیو۔ اور بہنو جو جلسہ گاہ سے بغیر عذر کے باہر چلے جاتے ہو میری آپ سے دردمندانہ اپیل ہے کہ اپنے نفسوں پر رحم کیجیئے۔ اور اپنے خلفاء کے درد سے ڈوبے ہوئے ہمدردی سے پُر جذبات کو ٹھیس نہ پہنچایئے اگر آپ کے دل میں حضرت اقدس ..... اور آپ کے خلفاء کی قدر ہے تو اس کا حقیقی اور عملی ثبوت جلسہ گاہ میں بیٹھ کر دیجیئے۔ اے میرے قابلِ احترام بزرگو اپنے ان بچوں کو پیار سے سمجھاؤ ان کے لیے درد سے دعائیں کرو جو جلسہ گاہ کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اے احمدی نوجوان! قوت و طاقت رکھتے ہوئے اپنے بزرگ انصار کے نمونے کو کیوں نہیں دیکھتا۔ میں نے انصار کو نہ صرف وفا کے ساتھ اجتماع میں بیٹھے ہوئے دیکھا بلکہ ایسے انصار بھی دیکھے جو تقاریر اتنی توجہ سے سنتے تھے کہ ہر واقعہ کو سن کر ان کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو جاتے تھے۔ اور بے اختیار ان کی آہیں بلند ہوتی تھیں۔ اور سیرت کے موضوع پر ہر واقعہ کے بعد دل سے درود بھیجتے تھے۔ پس احمدی نوجوان مرد۔ اور عورتیں ان قابلِ تقلید نمونوں سے سبق سیکھیں۔ اور جلسہ گاہ میں میں سارا وقت گزاریں۔

۷۔ سامعین جلسہ وقت پر جلسہ گاہ میں آئیں۔

۸۔ سامعین جلسہ پوری طرح تیار ہو کر جلسہ گاہ آئیں تاکہ انہیں پھر کسی وجہ سے باہر نہ نکلنا پڑے۔

۹۔ آرام کے وقت میں آرام کریں تاکہ جلسہ گاہ میں نیند نہ آئے اور ذہن تقریر کی طرف پوری طرح متوجہ ہو۔

۱۰۔ جلسہ گاہ میں سارے مقرر قرآن مجید کی ہی کسی نہ کسی رنگ میں تشریح کر رہے ہوتے ہیں اس لیے صرف بیٹھنا ہی کافی نہیں بلکہ باتوں کو غور سے سننا بھی ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

یعنی قرآن حکیم کو اور اس کی باتوں کو خاموشی سے اور توجہ سے سننے کے نتیجہ میں خدا کے رحم کو جذب کیا جاتا ہے۔ پس غور سے سنیں اور رحم کے مورد بنیں۔

۱۱۔ پڑھے لکھے احباب نوٹ بھی لیتے جائیں کہ یہ بھی علم کو جذب کرنے کا ایک اچھا طریق ہے۔

۱۲۔ جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ احباب خدمت کے لیے نام پیش کریں اور اس عظیم برکتوں والی خدمت سے محروم نہ رہیں۔

۱۳۔ صرف نام پیش کرنا ہی کافی نہیں بلکہ ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہنا بھی ضروری ہے۔ یاد رکھیں آپ کی ذرا سی غفلت بھی سارے جلسہ کے لیے پریشانی کا موجب بن سکتی ہے اس اس لیے پوری ذمہ داری سے ڈیوٹی دیں۔ احساسِ ذمہ داری یہ ہو کہ میں ہی اس ڈیوٹی کو نبھانے کا ذمہ دار ہوں نہ کہ کوئی دوسرا۔ برکات حاصل کرنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھیں۔

۱۴۔ مہمان سے اگر کوئی ناگوار امر بھی پیش آئے تو اسکو برداشت کریں۔ حتی الوسع پیار کی فضا کو قائم رکھیں۔

۱۵۔ مہمانوں کا فرض ہے کہ وہ جلسہ کے منتظمین سے پورا پورا تعاون کریں اور جو بھی نظام بنا ہے اس کی پابندی کا بہترین مظاہرہ کریں۔

۱۶۔ مہمان اور میزبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کھانے کا ضیاع نہ ہو۔ ایک لقمہ بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے

۱۷۔ مخالفین کی بے بسی پر رحم کریں۔ وہ گالیاں دیتے ہیں تو ان کو دعائیں دیں ان کا گالیاں دینا اس بات کی علامت ہے کہ وہ کمزور ہیں۔ پس اشتعال میں نہ آئیں بلکہ حضرت اقدس ..... کی تعلیم کے مطابق دعائیں کریں۔

۱۸۔ دورانِ جلسہ کے تقدس کا خیال خاص طور پر رکھیں یہ شعائر اللہ میں سے ہے خدا فرماتا ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ (المائدہ آیت نمبر ۳)

اے مومنو اللہ کے مقرر کردہ نشانوں کی بے حرمتی نہ کرو پھر فرمایا۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ

(سورۃ حج آیت ۳۱)

یعنی جو شخص اللہ کی مقرر کردہ عزت والی جگہوں کی تعظیم کرتا ہے تو یہ اس کے رب کے نزدیک اس کے لیے اچھا ہوتا ہے۔ نیز فرمایا:۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ

(الحج آیت ۳۳)

یعنی جو شخص اللہ کی مقرر کردہ نشانیوں کی عزت کرے گا اس کے (اس فعل) کو دلوں کا تقویٰ قرار دیا جائے گا۔

پس پاکیزہ دل۔ پاکیزہ گفتار۔ پاکیزہ کردار پاکیزہ رفتار کا مظاہرہ کیجیے۔ ربوہ کے احترام کا حق یہی ہے کہ باہر سے آنے والے اور اہالیانِ ربوہ بھی بھول کر کوئی ذرا سا خلاف شریعت فعل نہ کریں جو دوسروں کی ٹھوکر کا موجب بنے نیز بہشتی مقبرہ۔ مسجد مبارک اور دیگر اہم جگہوں پر خصوصی دعاؤں کے لیے ضرور جائیں۔

۱۹۔ جن احباب کے عزیز ربوہ میں رہتے ہیں وہ انہیں جلسہ کے دنوں میں پیار سے سمجھائیں کہ آپ باہر سے آنے والوں کے لیے نمونہ ہیں اس لیے سارا سال عمدہ نمونہ دکھائیں اور اپنے آقا سے ذاتی تعلق اور رابطہ اس رنگ میں رکھیں کہ آپ کے رنگ میں ہی رنگین ہوں۔

۲۰۔ پوری کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت احباب جلسہ پر جائیں کہ یہ احمدیت کی تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے۔

۲۱۔ ڈیوٹیاں دینے والے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ نمازیں بھی ادا کرنی ہیں کام کی کثرت اور تھکاوٹ آپ کو ذکرِ الٰہی اور یادِ الٰہی سے غافل نہ کرے بلکہ آپ کی زبان دورانِ ڈیوٹی دعاؤں اور ذکرِ الٰہی سے تر رہے آپ دیکھیں گے کہ آپ کے کام میں غیر معمولی برکت پڑے گی۔

۲۲۔ تمام احباب پختہ عہد کریں کہ اس جلسہ کے بعد نہ صرف خود اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں گے بلکہ اپنے ماحول کو بھی نورانی بنالیں گے اور جلسہ کی برکات کو سارا سال قائم رکھیں گے۔

۲۳۔ حضرت اقدس ..... ارشادات کو بھی مدِ نظر رکھیں۔

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۲۴۱)

اس ذمہ داری کو نہ نبھائیں گے تو اپنے لیے منتظمین جلسہ اور میزبانوں کے لیے باعثِ پریشانی بنیں گے۔ مگر یاد رکھیں حضور فرماتے ہیں بقدرِ ضرورت پس زائد از ضرورت اشیاء نہ لائیں جن کے گم ہونے کا خطرہ ہو۔

۲۴۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت آداب کا خاص خیال رکھیں۔ حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں:۔

"سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ کرنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی"۔

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۴۱)

صادقین کے بارہ میں فرمایا:۔

"ان کی زیارت سے مصائب دور ہو جاتے ہیں"۔ (تفسیر سورۃ مائدہ تا توبہ صفحہ ۲۷۶)

"میں سچ کہتا ہوں کہ گہری صحبت نبی اور صاحب نبی کو ایک کر دیتی ہے۔

(تفسیر مائدہ تا توبہ صفحہ ۲۷۶)

"دنیا میں یہی قاعدہ ہے کہ صادقوں کی کشش اپنا اثر کرتی ہے" (ایضاً)

پس ملاقات کے وقت کو ضائع نہ کریں۔ اور آداب بھی ملحوظ رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں

ماہنامہ مصباح کا باتصویر خاص نمبر!

ماہنامہ مصباح ربوہ کا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی یاد میں ایک ضخیم خاص نمبر شائع ہو رہا ہے۔ جو انشاء اللہ بہت سے نہایت قیمتی مضامین کے علاوہ متعدد نادر و نایاب رنگین تصاویر کا مرقع ہوگا۔ اس میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے لکھے ہوئے دو خطوط کا عکس اور حضور کا ایک غیر مطبوعہ احمدی مستورات سے خطاب کے علاوہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حضور کی حرمِ ثانی محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حضور کی صاحبزادی۔ نواسی اور ہمشیرگان کے ایسے مضامین بھی ہونگے جن میں حضور کی گھریلو زندگی اور سیرت و سوانح کے مختلف پہلوؤں کو پہلی مرتبہ پیش کیا گیا ہے۔ سلسلہ کے شعرائے کرام کا کلام بھی شاملِ اشاعت ہوگا۔

پرچہ محدود تعداد میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جو لجنات۔ جماعتیں۔ افراد اور ایجنٹ صاحبان زیادہ تعداد میں پرچہ خریدنا چاہیں وہ فوری طور پر مطلع فرمائیں۔ جو خریدار جلسہ سالانہ پر پرچہ لینا چاہیں وہ اطلاع دیں اور اپنا خریداری نمبر اور مکمل ایڈریس ضرور ہمراہ لائیں۔

(مدیر مصباح ربوہ)

مکرم بشارت الرحمٰن صاحب

مربی سلسلہ کی شہادت

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب
نائب ناظر اصلاح وارشاد
ربوہ

موت ایسی چیز ہے جس سے نہ کوئی ولی و قطب و غوث اور نہ کوئی نبی اور رسول محفوظ رہا ہو ؎

چو ختم الانبیاء رفتند دیگر کیست کو ماند
مگر ذات مقدس قادرِ قیوم سبحانی

گزشتہ سال جھنگ میں میرے دوست مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب گھڑی ساز جھنگ صدر نے مجھ سے فرمایا کہ میرا لڑکا بشارت الرحمٰن بھی اگلے سال جامعہ احمدیہ سے فارغ ہو کر آپ کے پاس مربی بن کر آرہا ہے۔ مجھے اس سے بڑی خوشی ہوئی اور وہ بھی بے حد خوش تھے کہ میرا لڑکا مربی بنے گا۔ چنانچہ سالِ رواں میں نظارت اصلاح وارشاد مقامی میں جو کلاس نئی مربیوں کی آئی اس میں عزیز مکرم بشارت الرحمٰن صاحب بھی تھے۔ جنہیں مدرسہ چیچہ وطنی ضلع گوجرانوالہ میں متعین کیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ یہ نوجوان بڑا مخلص اور محنت سے کام کر رہا تھا اور ۱۲/۸۲ کو بعض جماعتوں کا دورہ کر کے اپنے ایک احمدی دوست عزیز طاہر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری شیر محمد صاحب سکنہ مدرسہ چیچہ کے ہمراہ علی پور چٹھہ کی طرف ۴ دسمبر کو پچھلے پہر اسکوٹر پر جا رہا تھا کہ ایکسیڈنٹ ہوا اور ہمارے یہ دونوں عزیز موقع پر ہی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط

۴ دسمبر کی رات کو سوا نو بجے مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم اے دفتر انصار اللہ مرکزیہ نے مجھے یہ اطلاع دی کہ ضلع گوجرانوالہ کے مربی مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر نے فون سے اطلاع دی ہے کہ مربی صاحب سکوٹر کے ایک حادثہ میں انتقال کر گئے ہیں اور ان کا جنازہ ۵ دسمبر کو لایا جا رہا ہے مکرم چوہدری صاحب موصوف کے ذریعہ مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب گھڑی ساز کے ہاں جھنگ میں فون کے ذریعہ اس افسوسناک واقعہ کی اطلاع کرائی گئی اور پھر وہاں کی جماعت کو بھی اطلاع ہو گئی۔

عزیزم بشارت الرحمان صاحب نے جو میدانِ جہاد میں شہید ہو گئے طالب علمی میں یعنی ۱۹۸۰ء میں وصیت بھی کر رکھی تھی اور ان کا وفات کے وقت تک کا کل حساب بالکل صاف تھا یعنی ان کے ذمہ چندہ کا کوئی بقایا نہ تھا ان کے اخلاص، محبت، اعلیٰ کردار اور خوش اخلاقی کا ہی یہ نتیجہ تھا کہ مدرسہ چیچہ کے بہت سے غیر احمدی مردوں اور عورتوں نے بھی اس جانکاہ حادثہ پر انتہائی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ان کے جنازہ کے ساتھ مدرسہ چیچہ علی پور چٹھہ، حافظ آباد اور شہر گوجرانوالہ سے بہت سے اصحاب اور مربی صاحب ضلع تشریف لائے اور جھنگ تو ۴۰-۵۰ سے زائد اصحاب نے شرکت کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جب میں نے ۵ دسمبر کی صبح کو اس واقعہ کی اطلاع عرض کی تو حضور نے اس پر تحریر فرمایا:۔ "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اگر موصی نہ ہوں تو قطعہ شہداء میں تدفین ہوگی۔ انشاء اللہ میں جنازہ پڑھوں گا"۔

ظہر کے بعد مرحوم کا جنازہ تابوت میں ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ایک بڑے مجمع کے ساتھ جن میں جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کرام اور مکرم پرنسپل صاحب اور طلباء بھی شامل تھے مرحوم کی نماز جنازہ مسجد مبارک میں پڑھائی اور ان کے والد صاحب اور عزیزان سے تعزیت و ہمدردی فرمائی اور بعض کو شرفِ معانقہ سے نوازا۔ اس کے بعد عزیز موصوف کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کیا گیا اور خاکسار نے دعا کرائی۔ عزیز کی ابھی صرف ۲۵ سال عمر حقیقی حال ہی میں منگنی ہوئی اور جلسہ پر نکاح ہونے والا تھا کہ خدا کی طرف سے انہیں بلاوا آگیا۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ۔

احباب کرام دعا کریں کہ مولا کریم شہید مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ان کے مدارج بلند کرے اور ان کے والدین بہن بھائیوں اور تمام عزیزوں کو صبرِ جمیل اور اجرِ جزیل سے نوازے آمین مرحوم تینوں بھائیوں سے بڑا تھا نیز عزیز طاہر احمد صاحب ابن مکرم شیر محمد صاحب مدرسہ چیچہ بھی مخلص بچہ تھا اور دسویں جماعت کا امتحان دینے والا تھا اور عمر کی سولہویں منزل میں تھا۔ خدا تعالیٰ اس شہید کی بھی مغفرت فرمائے اور ان کے تمام عزیزان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب سے ضروری گزارشات

محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ جس کی بنیاد اعلائے کلمۂ اسلام پر رکھی گئی ہے۔ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح (دسمبر) کو منعقد ہوگا۔ یہاں پہنچ کر آپ اس عظیم نشان کو بچشم خود مشاہدہ کریں گے۔ جس کی بابت خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کو الہاماً بتایا تھا۔

يَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ وَ يَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ۔

اس موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ اکناف عالم سے لاکھوں کی تعداد میں طیور احمدیت اپنے پیارے امام کی آواز پر جمع ہوں گے۔ اس روحانی اجتماع کی برکات سے پورے طور پر متمتع ہونے کیلئے بطور یاد دہانی چند گزارشات احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درجہ ذیل ارشاد کو ہر وقت ذہن میں رکھیں اور اس پر عمل پیرا رہیں۔ حضور فرماتے ہیں۔

۱۔ "جلسہ سالانہ کے دوران آپ نے شور نہیں کرنا، آواز سے نہیں کہنا۔ جو راستے مقرر ہیں ان پر چلنا ہے۔ نظریں نیچی رکھنی ہیں، زبانوں سے شہد ٹپکانا ہے۔ چہروں سے غصہ ظاہر نہیں کرنا۔ خدا کے حضور ہر وقت عاجزی سے جھکے رہنا ہے۔ اللہ پر کامل توکل کا سبق سیکھنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت سے جو توقعات وابستہ کی ہیں ان کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔"

۲۔ آپ سے گزارش ہے کہ مع اہل و عیال جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں تا آپ ان دعاؤں کے وارث بنیں جو حضرت (اقدس) ..... نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں۔ نیز آپ کو امام وقت کے روح پرور کلمات سن کر اپنے ایمان اور عرفان میں ترقی نصیب ہو۔

۳۔ اعزاء، مربیان اور صدر صاحبان حتی الوسع ایسے افراد کو ربوہ لانے کی کوشش کریں جنہوں نے مالی تنگی کے باعث تاحال ربوہ نہیں دیکھا۔

۴۔ اپنے سفر کا آغاز دعاؤں سے کریں۔ دوران سفر بھی دعائیں کرتے رہیں اور جلسہ کے ایام میں عجز و انکسار سے بالالتزام دعائیں کرنا نہ بھولیں۔ ان بابرکت ایام کو غنیمت سمجھیں۔

۵۔ آپ کا لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ اسلامی پردہ کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ اسلام مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ہدایت فرماتا ہے عورتوں کے لئے چہرہ چھپانا پردہ میں شامل ہے۔ خواتین کو خرید و فروخت کے لئے بازار میں جانے سے حتی الوسع اجتناب کرنا چاہیئے۔ ضروریات کے لئے مردوں کو بھجوائیں۔

۶۔ مرکز سلسلہ میں ہم کسی کھیل یا تماشہ کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اپنی دینی معلومات بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ذکر الٰہی کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہنچیں بلاوجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے باہر کھڑے رہنا یا جلسہ گاہ سے اٹھ کر چلے جانا یا پھر اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگے رہنا ہرگز درست نہیں۔ ہمیں ہر تقریر پوری توجہ سے سننی چاہیئے تاکہ ہمارا علم معلومات اور معرفت میں ترقی ہو اور جلسہ میں شمولیت کی غرض پوری ہو۔

۷۔ ربوہ میں قیام کے دوران سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ تمام نمازیں امام وقت کی اقتدا میں ادا کریں۔ تاہم اگر کسی مجبوری کے باعث ایسا نہ کر سکیں تو اپنی جائے قیام سے قریب مسجد میں نماز باجماعت ادا کریں ان ایام میں مسجد مبارک میں بھی نماز تہجد کا انتظام ہوتا ہے اور بعد نماز فجر علماء سلسلہ قرآن کریم کا درس دیتے ہیں اس میں شرکت کی کوشش فرمائیں۔

۸۔ ربوہ میں آتے جاتے اسلامی آداب کے ماتحت ایک دوسرے کو السلام علیکم کہا کریں۔ نیز مردوں اور عورتوں کی آمد و رفت کے لئے جو ہدایت جاری ہوں ان کی پوری پابندی کریں۔

۹۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر جو احمدی تجارتی ادارے اشتہارات شائع کرتے ہیں یا اپنے ہوٹلوں کے نئے نام رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اشتہارات کی عبارت اور ہوٹلوں کے ناموں کے بارہ میں نظارت اصلاح و ارشاد سے پہلے مشورہ کر لیں۔

۱۰۔ غیر از جماعت دوستوں کو دینی معلومات بہم پہنچانے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف رجوع کریں۔ ان ایام میں مربیان سلسلہ بھی قیام گاہوں کا دورہ کریں گے۔ ان سے بھی دینی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مربیان کرام وقف عارضی کے فارم بھی پُر کروائیں گے احباب اُن سے تعاون فرمائیں۔

۱۱۔ جلسہ گاہ کے قریب کاروں کے کھڑا کرنے کا محدود انتظام کیا جاتا ہے۔ تاہم بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو جلسہ گاہ میں پیدل تشریف لائیں تا راستہ چلنے والے بھائیوں کو سہولت رہے۔ نیز ربوہ میں کاریں آہستہ چلائیں تاکہ گرد و غبار اڑ کر دوستوں کے لئے تکلیف کا موجب نہ بنے۔

۱۲۔ بازاروں میں چلتے پھرتے کھانا سخت معیوب امر ہے۔ حضور نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔ احباب اس سے اجتناب کریں۔

۱۳۔ جلسہ گاہ کے قریب احباب کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل اداروں کے خیمہ جات نصب ہوں گے۔

۱۔ تحریک جدید ۔ ۲۔ اخبار الفضل ۔ ۳۔ مجلس انصار اللہ ۔ ۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ
۵۔ وقف عارضی ۔ ۶۔ نظارت اصلاح و ارشاد۔

اشاعت لٹریچر کے دفتر سے ضروری لٹریچر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

تربیتی دورہ

ماہ نومبر ۱۹۸۲ء میں سات روزہ دورہ میں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل و قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ نے حسب ذیل مقامات پر منعقدہ جلسوں میں تربیتی تقاریر کیں اور احباب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ یورپ اور افتتاح مسجد سپین کے حوالے سے اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز طالبانِ حق کے سوالات کے جوابات دیئے۔

گجرات۔ جہلم۔ میرپور (آزاد کشمیر) کوٹلی۔ راولپنڈی اسلام آباد۔

راولپنڈی میں اس قسم کا اجلاس مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی صدارت میں مسجد نور میں منعقد ہوا۔ محترم امیر صاحب اور محترم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے مذاکرہ کو کامیاب و بابرکت بنانے میں بھرپور حصہ لیا۔ جملہ سوال کرنیوالے دوستوں کو تسلی بخش جوابات دیئے۔

اِس دورہ میں تحریک جدید کے مالی پہلو کا بھی جائزہ لیا گیا اور جماعتوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بتاریخ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء میں بیان فرمودہ ہدایات سے آگاہ کر کے اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر جماعت میں بھرپور تعاون حاصل ہوا اور بیداری کی ایک نئی لہر مشاہدہ میں آئی۔

جزاھم اللہ تعالیٰ۔ (محمد معین اختر انسپکٹر تحریک جدید)

جمعہ کے وقت مساجد میں باتیں کرنا منع ہے

جمعہ بڑا ہی بابرکت دن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن نماز کے لیے مسجد میں حاضر ہونے کا خاص طور پر ارشاد فرمایا ہے۔ تاکہ مومنوں کو اجتماعی رنگ میں ذکر الٰہی کا موقع میسر آئے۔ اس لیے ہم سب کا فرض ہے کہ جب نماز جمعہ کے لیے مسجد میں آئیں تو ذکر الٰہی میں مشغول رہیں اور اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت ضائع نہ کریں۔ مسجد میں یوں بھی اِدھر اُدھر کی لغو باتیں کرنا پسندیدہ نہیں لیکن جمعہ کے روز اس طرح باتوں میں مشغول ہونا بہت ہی ناپسندیدہ بات ہے۔ اس سے نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے اور ذکر الٰہی کرنے والے پریشان ہوتے ہیں۔ اس طرح باتیں کرنے والے نہ صرف خود ذکر الٰہی کے ثواب سے محروم رہتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے پریشانی کا موجب بن کر خود گنہگار ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز نماز سے قبل مسجد میں باتیں کرنے سے خاص طور پر منع فرمایا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے:۔

"نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تناشد الاشعار فى المسجد وعن البيع والاشتراء فيه وان يتحلق الناس يوم الجمعة قبل الصلوٰة فى المسجد۔ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ مسجد میں شعر بازی کے رنگ میں اشعار پڑھے جائیں یا اس میں بیٹھ کر خرید و فروخت کی جائے یا جمعہ کے دن نماز سے پہلے لوگ حلقے بنا کر بیٹھے باتیں کریں۔"

ہمارا فرض ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اپنے ذہن میں رکھیں اور جب نمازِ جمعہ کے لیے مسجد میں آئیں تو اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت ضائع نہ کریں بلکہ اپنا پورا وقت نماز اور ذکر الٰہی میں گزاریں اور رضا الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حسبِ سابق امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ خالد ربوہ کا جنوری ۱۹۸۳ء کا شمارہ سالانہ نمبر ہوگا

منجر خالد ربوہ

ہمارا جلسہ سالانہ / مخلصین ربوہ کے لیے خدمت کا انمول موقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:-

"اس خدمت کو معمولی مت سمجھو۔ بڑی برکتوں والی ہے۔ یہ خدمت ان چند دنوں کو خدا کے لیے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے۔ نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لیے بیمار ہو جائیں۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ تھوڑی سی تکلیف ہی ہے۔ جو آپ نے برداشت کرنی ہے، لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں۔ جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ تصور ہی نہیں کر سکتا۔"

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ ۲۴ گھنٹے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مہمانوں کی خدمت میں گذار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ اور توفیق دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی وہ خود توفیق دیتا چلا جائے کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔" (الفضل ۸ رجون ۱۹۶۸ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

اہالیانِ ربوہ اپنے گھروں اور انکے ماحول کی صفائی کی طرف توجہ دیں!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ راکتوبر ۸۲ء میں ارشاد فرمایا ہے:-

"مہمانوں کے لیے اپنے گھروں کو خوب سجا دیں۔ جب آپ کے مہمان آتے ہیں تو آپ اپنے گھروں کو خوب سجاتے ہیں۔ اللہ کے مہمان آئیں گے تو کیا آپ اپنے گھروں کو نہیں سجائیں گے۔ کیا آپ اپنی گلیوں کو صاف نہیں کریں گے۔ کیا خدا کی خاطر آپ یہ خیال نہیں رکھیں گے کہ ربوہ کے بعض محلوں میں رات کو چلتے ہوئے گندی نالیوں میں بھی پاؤں پڑ جاتے گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ ان سے بدبوئیں بھی اٹھتی ہیں۔ پس جب آپ اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے گھروں کی صفائی کرتے ہیں تو اب تو خدا کے مہمان آنے والے ہیں اس لیے اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں۔ اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں اور اس سلسلہ میں جماعت کی جتنی بھی تنظیمیں ہیں وہ ساری تیزی کے ساتھ عملی توجہ شروع کر دیں۔ یعنی سکیمیں بھی بنائیں اور پھر ان کو عمل میں ڈھالیں۔ انصار اللہ۔ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ یہ ساری تنظیمیں کام کریں اور جلسہ سالانہ کا نظام اسکی عمومی نگرانی کرے۔" (افسر جلسہ سالانہ)

ولادت

● ۲۱ نومبر کو ہماری مجلس کے مخلص اور مستعد کارکن مکرم بشیر حسین صاحب تنویر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام توقیر احمد آصف تجویز فرمایا ہے احباب کرام سے نومولود کی صحت والی لمبی عمر اور خدمتِ دین میں صرف ہونے والی لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مقصود احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر۔ فیصل آباد)

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۸۲ء بروز سوموار تیسرا بیٹا عطا کیا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچہ کا نام اسلم احمد تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر محمد یحییٰ صاحب گولبازار ربوہ کا پوتا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔

(بشارت احمد کارکن دفتر خدمت درویشان۔ ربوہ)

ناظمین اطفال

۱۰ دسمبر کو ہونے والے مثالی و قابلِ عمل کی رپورٹ ۱۵ دسمبر تک دفتر اطفال مرکزیہ کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ۔ ربوہ)

قائدین اضلاع

مرکز کو وقفِ جدید دفتر اطفال کی تدریجی وصولی کی ہفتہ وار رپورٹ بھجواتے رہیں۔ تا وقت کہ مرکز کا دیا ہوا ضلع ٹارگٹ پورا ہو جائے

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پہلی سہ ماہی کے لئے مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے جو کتب اس سال ۸۳-۱۹۸۲ء کی سہ ماہی اول کے لئے مقرر ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

ماہ	کتاب کا نام	قیمت
دسمبر	انفاخ قدسیہ	۳۰۰
جنوری	مسیح ہندوستان میں	۵۰۰

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان برائے کلرک دفتر لجنہ مرکزیہ

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک لیڈی کلرک کی ضرورت ہے تعلیم بی۔ اے سے کم نہ ہو خوشخط ہو۔ چٹھیوں کے جواب خوش اسلوبی سے دے سکتی ہو اپنے محلہ کی صدر لجنہ سے تصدیق کروا کر درخواستیں ایک ہفتہ کے اندر اندر بھجوا دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں پہلے کٹنگ مشین ایمبرائیڈری بینڈ ایمبرائیڈری نیٹنگ کا کام سکھایا جاتا تھا اب اس کے علاوہ ہم نے دو نئے مضمون سکھانے کا انتظام کیا ہے۔ مضمون یہ ہیں۔ ۱۔ پینٹنگ ۲۔ فرٹ ورک یعنی لکڑی کا کام۔

بچیوں سے درخواست ہے کہ یہ سب کام سیکھ کر فائدہ اٹھائیں۔ داخلہ ہر وقت جاری ہے

(ہیڈ مسٹرس صابرہ رحمٰن نصرت انڈسٹریل آرٹ سکول ربوہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
مشہور دواخانہ
گوجرانوالہ ـــــ ربوہ

انٹرا۔ بانجھ پن۔ ترینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لئے امید کی کرن۔ اس کے علاوہ مردانہ زنانہ خاص امراض کے لئے مفصل حالات بیماری لکھکر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔ ایک خط لکھ کر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں۔ حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب
المنار دواخانہ۔ ربوہ درجہ اول

امراء و صدرانِ جماعت کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعتیں وقفِ جدید کا سو فیصد ادا فرما دیں

ناظم مال وقفِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے موقع پر حسب سابق ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کا سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے
مینیجر تشحیذ ربوہ

ماہنامہ خالد ربوہ کے سالانہ چندہ میں اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ "خالد" ربوہ چند سالوں سے خسارے میں جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ موجودہ گرانی اور آفسٹ کتابت و طباعت وغیرہ کے اخراجات کو خالد کے سالانہ چندہ ۱۵/- روپے سالانہ سے پورا کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ ہم یہ رسالہ صرف اور صرف اپنے نوجوان بھائیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے شائع کرتے ہیں ـــــ اس لئے کئی سال سے خسارے اور مالی تنگی کے باعث بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اس رسالے کے اخراجات کو پورا کرتی رہی اور اب جب اس کے اخراجات کو پورا کرنا اور موجودہ معیار کو برقرار رکھنا مشکل ہو گیا اور سالہا سال کے اخراجات کی زیادتی اور آمد کی کمی کے باعث قرض کا بوجھ بہت بڑھ گیا تو مجبوراً یہ معاملہ خدام بھائیوں کی آگاہی کے لئے اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر ہونے والی شوریٰ میں پیش ہوا اور اراکین شوریٰ نے بھی قیمت میں اضافے پر آمادگی ظاہر کی ـــــ اور اب محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجبوراً اسکی قیمت میں معمولی اضافہ کا فیصلہ فرمایا ہے یعنی اب خالد کا سالانہ چندہ اٹھارہ ۱۸/- روپے اور ماہوار پرچہ کی قیمت دو ۲/- روپے مقرر فرمائی ہے ـــــ امید ہے خریداران و ایجنٹ صاحبان اس معمولی اضافہ کے باوجود ادارہ کے ساتھ حسب سابق تعاون جاری رکھتے ہوئے نہ صرف اس کی خریداری جاری رکھیں بلکہ اس کی خریداری بڑھانے کی سعی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور قائدین اضلاع و علاقہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ تفصیل سے خالد کے چندہ کی نئی شرح کا اعلان فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

اعلان نکاح

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ میرے بڑے بیٹے عزیزم شریف احمد اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سلمہ اللہ ـــــ حال مقیم کڑیانوالہ ضلع گجرات کا نکاح ہمراہ عزیزہ سراج بی بی سلمہا اللہ بنت مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب گروا ہی حال وارد اسلام آباد کا اعلان مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم طارق اسلام صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم بدوملہی نے ۳۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا میں فرمایا۔ بارات اسی روز ساڑھے گیارہ بجے چک ۱۵۲ شمالی پہنچی اور شام چھ بجے بخیر و عافیت ربوہ پہنچی اگلے روز مورخہ یکم اکتوبر بروز جمعۃ المبارک دعوت ولیمہ کی تقریب ہوئی احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ہر لحاظ سے انتہائی بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

(حافظ احمد علی گروا ہی۔ اسلام آباد)

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم چوہدری عبد الخالق صاحب آف سیالکوٹ حال نزیل دار البرکات ربوہ کا بچہ عزیز عثمان احمد بعمر تقریباً ۱۰ ماہ ۲۳ نومبر کو شام نو بجے کے قریب وفات پا گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل سے نوازے آمین

(محمد رفیع اللہ ناصر چیمہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

گردے مثانے کی ادویات

گردے مثانے کی پتھریوں کے لئے کڈنی سٹون کورس ۴۰ روزہ	Kidney Stone Course 150/-
پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا	Prostate Cure 15/-
پیشاب کی کثرت بار بار آنا	Urination Cure 15/-
پیشاب کا (بے اختیار) قطرہ قطرہ گرنا	Urine Dribbling Cure 15/-
پیشاب کی بندش رکاوٹ	Urine Retention Cure 15/-
پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا	Dysuria Cure 15/-
پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا	Kidney infection Cure 15/-
پیشاب میں دھات آنا (جریان)	Spermatorrhea Cure 15/-
پیشاب میں خون آنا	Hematuria Cure 15/-
کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر	Dropsy Cure 15/-

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔
کیمسٹوں سے ۱۵/- روپے فی کیور۔ ڈاک سے ۲/- زائد لٹریچر فری

خاص سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
جھنگ: دواخانہ قمر الاسلام مین بازار۔ صدر
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدر آباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل پیپلز پارک صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤ الدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز۔ ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ

کیور ٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606/607

سفوف ڈبیہ ۵/-
گولیاں فی ڈبیہ ۱/-
۲۰ دن

کیورون گولیاں و سفوف

معدہ کے منہ کا مستقل درد یا کھانا کھانے کے بعد کا درد تبخیر معدہ اور ضعف جگر کیلئے ۸ سال سے مانی ہوئی دوا

ساجد دواخانہ۔ ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر

دواخانہ حکیم نظام جان

آپکی خدمت میں حاضر ہوگا
جلسہ گاہ کے قریب چوک مسجد اقصیٰ میں عرصہ دو ماہ سے باقاعدہ کام شروع ہو چکا ہے

حکیم انوار احمد جان۔ چوک مسجد اقصیٰ ربوہ

ہنستے مسکراتے بچے گھروں کی رونق ہوتے ہیں
بفضل خدا
نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد، مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج

اکسیر اٹھرا (گھر کا چراغ)

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

سرمہ طفیل

نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت ۱۲/- روپے
(کورس تین شیشی)

سفید موتیا کا علاج۔ دھند۔ جالا۔ مکرے آنکھوں سے پانی بہنا۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے بے حد مفید۔

حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی حال۔ کوٹھہ کلاں گولبازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-۱۰

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم

- ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
- پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
- ہر قسم کے جھگڑے سے پاک

احباب فائدہ اٹھائیں

باسط منزل دار الرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴

پروپرائیٹر۔ حاجی عبد السمیع

سیل شروع ہے

مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : خلاصہ خطبہ جمعہ

کی رونق بڑھا دیں؟ حضور نے فرمایا یہ تو بڑا گھاٹے کا سودا ہے۔

بازار والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی دکانیں بند کر دیں۔ ایک کھولتا ہے تو اس کی دیکھا دیکھی دوسرا اور پھر تیسرا بھی کھول لیتا ہے کہ کہیں اس کی بکری نہ رہ جائے۔ حالانکہ یقین یہ ہونا چاہیئے کہ اگر سارا بازار کھلا ہے اور صرف ایک دکاندار اگر اللہ کی خاطر اپنی دکان بند رکھتا ہے تو اس کا رزق کبھی نہ مارا جائے گا۔ حضور نے فرمایا یہ نقصان کا سودا نہیں قرآن کہتا ہے کہ جب تمہیں نماز جمعہ کے لئے خدا تعالیٰ کے ذکر کے لئے بلایا جائے تو اپنا کاروبار بند کر دو یہ بہت بہتر سودا ہے جو تم خدا سے کرتے ہو۔ جب رازق اللہ ہے تو یہ خدا تعالیٰ کی ذات پر بدظنی ہے کہ رزق نہ ملے گا۔ درحقیقت ان کا رزق چھینا جائے گا جو دکانیں کھلی رکھیں گے صرف اللہ تعالیٰ آزمائش ضرور کرتا ہے۔

کتے اور مالک کا واقعہ حضور نے اس ضمن میں تذکرۃ الاولیاء سے ایک نہایت ایمان افروز واقعہ سنایا کہ ایک فقیر اللہ کی خاطر پہاڑ پر جا بیٹھا کہ اللہ خود ہی رزق دے گا تو کھاؤں گا ورنہ عبادت کروں گا اللہ نے ایک بار اس کی آزمائش کی تین دن تک کوئی شخص کھانا لے کر نہ آیا آخر بھوک سے مجبور ہو کر یادِ خدا سے غافل ہو گئے اور کسی دوست کے گھر جا کر کھانا حاصل کیا وہاں سے کھانا لے کر چلے تو مالکِ مکان کا کتا پیچھے ہو لیا انہوں نے اسے آدھی روٹی ڈال دی کتا کھا کر پھر پیچھے ہو لیا تو انہوں نے کتے کو برا بھلا کہا اس پر ان پر کشفی حالت طاری ہوئی اور اس کتے نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمہیں تین دن کھانا نہ ملا تو تم خدا کا در چھوڑ کر مانگنے چل کھڑے ہوئے میں تو اپنے مالک کی ہی دی ہوئی روٹی مانگتا ہوں میں اپنے مالک کے علاوہ تو اور کسی سے نہیں مانگتا جب اس بزرگ پر سے یہ کشفی حالت دور ہوئی تو انہوں نے ساری روٹیاں پھینک دیں اور گریہ و زاری کرتے ہوئے واپس پہنچے جہاں پر لوگوں کا ایک ہجوم ان کے لئے طرح طرح کی نعمتیں لئے موجود تھا۔ حضور نے فرمایا توکل کو خدا کبھی ضائع نہیں کرتا۔ اگر امتحان آئے تو بندہ کو ثابت قدم رہنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا جلسہ کا مقصد جماعت کو عبادات کی طرف راغب کرنا ہے اور جب یہ مقصد عروج پر ہوتا ہے یعنی نماز کا وقت ہوتا ہے اس وقت دکانیں کھلی ہوتی ہیں اس سے دکاندار دور دور سے آنے والوں کی ٹھوکر کا موجب بنتے ہیں ایک ہجوم جلسہ گاہ میں ہوتا ہے اور دوسرا ہجوم بازاروں میں ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ بہت عظیم مقاصد کے لئے اور نہایت پاکیزہ نتائج کے لئے جاری کیا گیا ہے اس لئے بلند مقاصد کو پیشِ نظر رکھیں۔ مفادات مرتے ہیں تو مرنے دیں اس جلسے کے مفادات کو اپنے مفادات پر ترجیح دیں پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کس طرح مہربانی کا سلوک کرتا ہے کہ آپ کی پشتوں تک اس فضل و رحم کا اثر چلتا چلا جائے گا۔

ساری تقاریر سنیں حضور نے فرمایا آنیوالوں کو بھی سمجھائیں کہ وہ برکتوں اور عبادتوں سے محروم نہ رہیں۔ بعض لوگوں نے جلسہ کے پروگرام پر نشانات لگائے ہوئے ہوتے ہیں کہ فلاں تقریر سننی ہے اور فلاں نہیں سننی فلاں مولوی صاحب اچھی تقریر کرتے ہیں اور فلاں نہیں کرتے یہ ناقص العقل آدمی کا فیصلہ ہے خدا کی رضا کی خاطر بیٹھنے والے کا فیصلہ نہیں خواہ تقریر بور ہی کیوں نہ ہو مگر بیٹھنے سے اللہ کی رضا تو حاصل ہو رہی ہوتی ہے اس سے بہتر کیا چیز ہے حضور نے فرمایا جب تک غیر ملکی احباب کے لئے ترجمے کا انتظام نہ ہوا تھا وہ چھ چھ گھنٹے جلسہ گاہ میں اسی طرح جم کر بیٹھے رہتے تھے حالانکہ ان کو ایک لفظ بھی سنائی نہیں دے رہا ہوتا تھا۔ محض اللہ کی رضا کے حصول کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ یہ خیال کرنا کہ آئے اور وقت ضائع ہو گیا یہ خیال ہی غلط ہے آنے والے جانتے ہیں کہ ان کے دل برکتوں سے بھر کر جاتے ہیں کیفیت ہی بدلی ہوئی ہے حضور نے فرمایا یہ نفس کا تکبر ہے کہ فلاں تقریر بے کار ہے یا بور ہے بعض لوگ خود کو بڑا پڑھا لکھا یا عالم سمجھتے ہیں سلسلہ کے علماء بڑی محنت سے تیاری کر کے تقریر کرتے ہیں ہر تقریر میں کوئی نہ کوئی نکتہ ایسا مزہ دیتا ہے جو بعض بڑے بڑے عالم نہیں جانتے۔

حضور نے فرمایا اگر کوئی شخص پورے جلسہ کی تقاریر توجہ سے سن لے تو اس کی کایا پلٹ جائے گی اس کے علم و اخلاص میں بڑی برکت پڑے گی اور وہ ایک تبدیل شدہ شخصیت لے کر واپس جائے گا۔ اگر جلسہ میں صرف تقاریر کی لذت حاصل کرنے آتا ہے تو یہ خود غرضی ہے پھر رضائے باری تعالیٰ کا حقہ کہاں گیا کہ جو تقریر پسند آئی سن لی جو نہ پسند آئی اٹھ گئے۔

حضور نے فرمایا یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں اس لحاظ سے کہ یہ آپ کے بس میں ہیں لیکن یہ مشکل بھی ہو سکتی ہیں اس لئے ارادہ کر کے ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں کیونکہ جہاں تک ان باتوں کا تعلق ہے یہ بہت اہم ہیں اور بہت کارآمد باتیں ہیں اللہ تعالیٰ سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا
مخلصین جماعت سے تازہ خطاب

"اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم دنیا کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کے مطابق ہر آن بڑھتی ہوئی قربانی پیش کرتے رہیں، خدمت کے نئے نئے میدان ظاہر ہو رہے ہیں اور بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہے ہیں اور دنیا کی طرف سے آپ کو بڑی کثرت کے ساتھ بلاوا دیا جا رہا ہے۔ آپ کو جو جماعت احمدیہ کے خدام ہیں جو جماعت احمدیہ کے انصار ہیں۔ جو جماعت احمدیہ کی لجنات ہیں دنیا کے ممالک آپ کو بلا رہے ہیں کہ آؤ ہمیں بچاؤ اگر آپ نے اس آواز پر لبیک نہ کہا تو کوئی ایسا کان نہیں ہے جس کے پردے اس آواز سے لرزنے لگیں اور یہ آواز ان کے دلوں میں ارتعاش پیدا کر دے۔ اول تو ان کو کوئی بلا نہیں رہا اور اگر بلائے گا بھی تو سننے والے کان نہیں اور اگر سننے والے کان بھی ہوں تو وہ دل میسر نہیں ہیں جو عمل کے لئے بے قرار ہو جاتے ہیں یہ توفیق صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو عطا ہوئی ہے اس لئے ساری دنیا کے تقاضے آپ نے ہی پورے کرنے ہیں پس دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان پھیلتے ہوئے تقاضوں کے مطابق ہمیں آگے بڑھنے اور لبیک لبیک اور اللھم لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ۔ ربوہ)

ہمیشہ خیال رکھیں

خدا کرے جلسہ سالانہ پر تشریف لانا آپ کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہو۔ اس مبارک موقعہ پر چند باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

۱۔ نمازوں کے اوقات میں اپنی گھڑیوں، بٹوؤں اور جوتوں کی خود حفاظت فرماویں۔

۲۔ وضو کرتے وقت کوٹ یا کمبل وغیرہ اتار کر کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کریں۔

۳۔ اپنے کمسن بچوں کی جیب میں شناختی کارڈ ڈالے رکھیں جو دفتر معلومات کے علاوہ نظامت خدمت اڈہ لاریاں و سٹیشن سے بھی مل سکتا ہے۔

۴۔ کوئی گری پڑی چیز ملے تو بحفاظت دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

۵۔ کوئی چیز گم ہونے یا تبدیل ہونے پر فوراً دفتر معلومات میں تشریف لا کر رپورٹ درج فرما دیں۔

۶۔ کوئی پریشان حال بچہ نظر آئے تو اس کو محبت و پیار سے دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

دفتر معلومات دفاتر جلسہ سالانہ کے ایام میں دن رات کھلا رہتا ہے۔ انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے کام شروع کر دے گا۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد علاج گاہ

دواخانہ حکیم نظام جان

زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ اقصیٰ چوک ربوہ

فون: ۷۳۹۹۷

پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام